# کتبِ حدیث کی انواع

از شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

① **الجوامع** جامع وہ کتاب کہلاتی ہے جس میں حدیث کا ہر وہ باب موجود ہو جو اس شعر میں مذکور ہے

سیر و آداب و تفسیر و عقائد فتن و احکام و اشراط و مناقب

اس معنی میں بخاری شریف اور ترمذی شریف تو بالاتفاق جامع ہیں البتہ مسلم شریف میں اختلاف ہے کیونکہ اس میں باب التفسیر برائے نام ہے لیکن محققین کے نزدیک تحقیقی اور صحیح بات یہی ہے کہ مسلم بھی جامع ہے اگرچہ باب التفسیر کم ہی سہی لیکن ہے تو ضرور۔ کیونکہ جامع ہونے کے لیے کسی باب کا ان آٹھ میں سے مفصل ہونا ضروری نہیں بلکہ صرف وجود ہی کافی ہے۔ اسی لیے علامہ مجدالدین ابوطاہر محمد بن یعقوب فیروز آبادیؒ المتوفی ۸۱۷ھ صاحب قاموس نے اس کو جامع قرار دیا ہے۔ نیز کشف الظنون میں کاتب چلپیؒ المتوفی ۱۰۵۲ھ نے بھی اس کو جوامع میں شمار کیا ہے ان کے علاوہ جوامع میں سے جامع معمر بن راشد الامام الحجۃ۔ جامع سفیان ثوری[۲]، جامع عبدالرزاق ابن ہمام الحافظ الکبیر المتوفی ۲۱۱ھ (جو مصنف عبدالرزاق کے نام سے مشہور ہے اور حال ہی میں سولہ جلدوں میں شائع ہوئی ہے) اور جامع دارمی مشاہیر جوامع ہیں۔

② **المسانید** مسند وہ کتاب ہوتی ہے جس میں فضائل و مناقب کے لحاظ سے یا حروف تہجی کی ترکیب سے ایک صحابی کی احادیث ایک جگہ جمع کر دی جائیں۔ اس میں ابواب فقہیہ کو ملحوظ نہیں رکھا جاتا مثلاً مسند احمد، مسند طیالسی، مسند حمیدی، مسند نعیم بن حماد، مسند عثمان بن ابی شیبۃ، مسند اسحاق بن راہویہ، مسند ابی بکر بن شیبہ، مسند اسد بن موسیٰ مسند عبد بن حمید، مسند البزار اور مسند ابی یعلیٰ (مسند الحسن بن سفیان، مسند عبداللہ بن محمد المسندی و مسند یعقوب بن شیبۃ و مسند علی بن المدینی و مسند ابن ابی عزرۃ تذکرۃ الحفاظ ص۲۲۸ ج۲)

③ **السنن** ایسی کتابیں ہوتی ہیں جن میں فقہی ابواب کو ملحوظ رکھا گیا ہو اور ہر باب کی احادیث ان میں درج نہ ہوں مثلاً باب التفسیر نہ ہو جیسے سنن ابی داؤد،

سُنن نسائیؒ ابن ماجہ، سنن شعبی (جو ابواب الشعبی کے نام سے مشہور ہے) سُنن بیہقی، سُنن دارمیؒ، سُنن دارقطنی، سُنن سعید بن منصور، سنن ابن جریج اور سُنن وکیع بن الجراح وغیرہ

④ **المعاجم** معجم اس کو کہتے ہیں جس میں محدّث اپنے کسی شیخ کی سُنی ہوئی روایات حروف تہجی کی ترتیب پر جمع کر دے جیسے معاجم ثلثہ، صغیر، کبیر، اوسط للطبرانی معجم اسماعیلی، معجم ابن الغوطی، معجم ابی بکر المقری، معجم شہاب الدین القوصی و معجم ابن قانع وغیرہ۔

⑤ **الاجزاء** جزء ایسی کتاب ہوتی ہے جس میں ایک مسئلہ پر اس کے مثبت اور منفی پہلو کی احادیث جمع کر دی جائیں جیسے جزء القراۃ للبخاری، جزء رفع الیدین للبخاری، جزء الجہر بسم اللہ للدارقطنی (متوفیٰ ۳۸۵ھ) جزء القراۃ للبیہقی، ابوبکر احمد بن الحسین (المتوفیٰ ۴۵۸ھ) اور جزء الجہر بسم اللہ للخطیب (م ۴۶۳ھ) البغدادی وغیرہ۔

⑥ **المستخرجات** مستخرج وہ کتاب ہوتی ہے جو کسی دوسری کتاب کی تائید اور اثبات کے لیے لکھی جاتی ہے لیکن تدریب الراوی صـ۵۶ اور عجالہ نافعہ للشاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ (المتوفیٰ ۱۲۳۹ھ) میں اس کی تصریح ہے کہ مستخرج اپنی جو سند پیش کرے اس سند میں اس مصنف کا واسطہ نہ آئے جس کی تائید کے لیے مستخرج لکھی گئی ہے جیسے مستخرج اسماعیلی و مستخرج برقانی علی البخاری اور مستخرج ابی عوانہ و مستخرج ابی نعیم۔

⑦ **المستدرکات** مستدرک وہ کتاب ہوتی ہے جس کو محدث نے اس نظریہ سے لکھا ہو کہ یہ احادیث فلاں محدث کی شرط پر ہیں، پھر اس نے ان کی تخریج کیوں نہیں کی؟ مثلاً المستدرک علی الصحیحین للحاکم وغیرہ یہ سب سے زیادہ مشہور اور رائج ہے لیکن امام حاکمؒ چونکہ تصحیح احادیث میں متساہل ہیں (تدریب صـ۵۱) اس لیے انہوں نے بہت سی حسن ضعیف، منکر بلکہ موضوع احادیث کو بھی علی شرط الشیخین قرار دیا ہے۔ ان کے تساہل کی وجہ سے تو ابو سعید مالینیؒ نے یہاں تک کہہ دیا کہ مستدرک حاکم میں ایک حدیث بھی صحیح نہیں لیکن علامہ سیوطیؒ نے تدریب الراوی صـ۵۲ میں حافظ ذہبیؒ محمد بن احمد بن عثمان شمس الدین ابو عبد اللہ الذہبیؒ شیخ الجرح والتعدیل (مفتاح صـ۲۱۲ ج۱) (المتوفیٰ ۷۴۸ھ) (جو حاکم کے سب سے بڑے نقاد ہیں) کا قول نقل کیا ہے کہ مستدرک حاکم کی تقریباً نصف احادیث تو بے شک بخاری یا مسلم کی شرائط پر ہیں اور ایک ربع ایسی ہیں جن کے رجال قابل استدلال ہیں اور ایک ربع انتہائی ضعیف، منکر اور موضوع احادیث پر مشتمل ہے۔ اس پر علامہ ذہبیؒ

نے تلخیص لکھی ہے۔ ذہبی کی تصدیق پر حاکم کی تصحیح معتبر ہے۔

**⑧ المسلسلات** مسلسل وہ ہے جس میں کسی راوی کی مخصوص حالت یا مخصوص قول کا ذکر ہو اور اوّل سے آخر تک وہ سندیوں ہی چلتی رہے جیسے مسلسلات ابن ابی عصرون، مسلسلات دیباجی، مسلسلات علائی اور مسلسلات سیوطی وغیرہ امام حاکمؒ نے معرفۃ علوم الحدیث صـ۳۲ طبع قاہرہ میں اس کی مثال یوں دی ہے کہ مثلاً یہ حدیث آتی ہے۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبض علی لحیتہ فقال اٰمنت باللہ الی قولہ واٰمنت بالقدر خیرہ وشرہ حلوہ ومرہ الخ اور یہی طریقہ امام حاکم تک چلا آیا۔ یعنی ہر استاد نے بوقتِ بیان ڈاڑھی پکڑلی۔

**⑨ العلل** وہ ایسی کتابیں ہیں جن میں معلول حدیثوں کا ذکر ہوتا ہے جیسے کتاب العلل للبخاری، کتاب العلل لمسلم، علل ابن ابی حاتم، کتاب العلل الصغیر والکبیر للترمذی، علل دارقطنی، علل متناہیہ لابن الجوزی وغیرہ

**⑩ الاطراف** وہ ایسی کتابیں ہیں جن میں کسی حدیث کا کوئی ایک حصہ ایسے انداز پر نقل کیا جائے جو باقی حدیث پر دال ہو مثلاً انما الاعمال بالنیات (یہ ٹکڑا بقیہ اگلی حدیث پر دال ہے) اس کی تمام اسانید جن جن سے وہ ثابت ہے جمع کر دیں یا کتب مخصوصہ کے ساتھ مقید کر دیں جیسے الاشراف علی معرفۃ الاطراف لابن عساکر تحفۃ الاشراف لابی الحجاج مزیؒ (استاذ ابن کثیر) اور اطراف الکتب الستۃ لعبد الغنی المقدسیؒ وغیرہ

**⑪ الامالی** کشف الظنون میں ملا کاتب چلپی ترکی لکھتے ہیں کہ امالی املاء کی جمع ہے وہ ایسی کتابیں ہیں کہ استاذ لکھوائے اور شاگرد لکھتے رہیں جیسے امالی ابن حجر، امالی ابن سمعون، امالی ابن عساکر وغیرہ۔ فیض الباری، العرف الشذی، الکوکب الدری اور اللامع الدراری وغیرہ بھی اسی نوع میں داخل ہیں۔

**⑫ الشمائل** شمائل شمال کی جمع ہے جیسا کہ علامہ ابراہیم محمد بیجوریؒ (المتوفی ۱۲۷۶ھ) شمائل محمدیۃ صـ۶ پر لکھتے ہیں، شمال کتاب اور بعض یہ محاورہ پیش کرتے ہیں لیس من شمال الاکل بالشمال۔ یہ ایسی کتب ہیں جن میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عادات، فضائل ومحاسن ذکر ہوں جیسے شمائل ترمذی۔

**⑬ الرسائل** شاہ عبد العزیز صاحبؒ عجالۂ نافعہ میں لکھتے ہیں کہ رسالہ وہ کتاب ہے

جس میں صرف ایک ہی باب کی حدیثیں جمع کر دی جائیں جیسا کہ ابن جوزیؒ اور حافظ ابونور مدینیؒ نے لکھی ہیں اور امام شافعیؒ کی کتاب "الرسالۃ فی اصول الفقہ" جو کتاب الام کی ساتویں جلد کے آخر میں منضم ہے مشہور ہے۔

⑭ **الاربعینات** اربعین وہ کتاب ہے جس میں چالیس حدیثیں جمع کر دی جائیں۔ ایک قسم سے متعلق ہوں یا متعدد اقسام سے، ایک سند سے متعلق ہوں یا متعدد اسانید سے جیسے اربعین ابن مبارک، اربعین ابن دقیق العید، اربعین ابی نعیم، اربعین بیہقی، اربعین ابی عبدالرحمن، اربعین نووی، اربعین حاکم اور اربعین دارقطنی وغیرہ۔

⑮ **المغازی** یہ مغزیٰ کی جمع ہے۔ ایک تفسیر کی رو سے مغزیٰ مصدر میمی ہے۔ غزا الغزو سے اور بعض نے اسے ظرف بھی کہا ہے۔ وہ ایسی کتابیں ہیں جن میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے غزوات کا ذکر ہو۔ غزوہ اس جنگ کو کہتے ہیں جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنفسہ شریک ہوئے ہوں یا آپ نے حکم فرمایا ہو جیسے مغازی ابن اسحٰق اور مغازی موسیٰ بن عقبہ۔

⑯ **التخریجات** تخریج ایسی کتاب ہے جس میں کسی دوسری کتاب کی احادیث کا مأخذ اسانید کے ساتھ بیان کیا جائے جیسے تخریج الرافعیؒ، نصب الرأیۃ فی تخریج احادیث الہدایۃ لجمال الدین یوسف زیلعیؒ (جسے تخریج الزیلعی بھی کہتے ہیں) اور اس کا ملخص الدرایۃ فی تخریج احادیث الہدایۃ لابن حجرؒ ہے۔ التلخیص الحبیر لابن حجر، الطاف الشاف فی تخریج احادیث الکشاف لابن حجرؒ، تخریج احیاء علوم الدین لزین الدین العراقیؒ اور البدر المنیر فی تخریج الاحادیث والآثار الواقعہ فی الشرح الکبیر لسراج الدین عمر بن الملقنؒ وغیرہ۔

⑰ **الزوائد** وہ ایسی کتابیں ہوتی ہیں جن میں مرکزی کتب پر زائد احادیث پیش کی جاتی ہیں۔ عام اس سے کہ ان مرکزی کتب کی اسانید کے معیار پر ہوں یا نہ ہوں جیسے مجمع الزوائد للہیثمیؒ وغیرہ۔

⑱ **اختلاف الحدیث** وہ ایسی کتب ہیں جن میں ایک مضمون کی مختلف احادیث کو بیان کرکے ان کی تطبیق دی جائے جیسے اختلاف الحدیث للشافعیؒ، مختلف الحدیث لابن قتیبہؒ، مشکل الآثار و شرح معانی الآثار للطحاویؒ۔

نوٹ : کتب حدیث میں صرف مسند دارمی ہی ون وے ٹریفک ہے جس میں ایک ہی مد کی حدیثیں ہیں دوسری کی نہیں۔

(۱۹) **السیر** سیر سیرۃ کی جمع ہے۔ وہ ایسی کتابیں ہیں جن میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت اور زندگی کے حالات مذکور ہوں جیسے سیرۃ ابن اسحٰق اور سیرۃ ابن جوزی وغیرہ۔

(۲۰) **غرائب الحدیث** سند کے لحاظ سے غریب اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں کوئی شیخ منفرد ہو اور دوسرے اس کو بیان نہ کرتے ہوں والغرابۃ لاتنافی الصحۃ مقدمہ، مشکوٰۃ صہ۴ امام نووی نے تقریب مع التدریب صہ۳۷۵ اور امام سیوطیؒ نے تدریب الراوی صہ۳۷۵ میں اس پر خاصی بحث کی ہے۔ بخاری کی پہلی اور آخری حدیث غریب ہے اور اس کے سوا اور بھی اس میں غرائب موجود ہیں۔ اور متن کے اعتبار سے غریب کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ حدیث کے متن کو صرف ایک ہی راوی نقل کرتا ہو، ففی الرسالۃ فی اصول الحدیث للسید الجرجانیؒ صہ۲ والغریب ایضاً اما غریب اسناداً ومتناً وھو ما تفرد بروایۃ متنہ واحد الخ یا اس کے متن میں کوئی لفظ مشکل ہو جس کی تفسیر کے بغیر مطلب واضح نہ ہوتا ہو۔ اس سلسلہ میں نضرؒ بن شمیلؒ، ابو عبیدۃ معمرؒ بن المثنیٰ، اصمعیؒ، ابو عبید القاسمؒ بن سلامؒ، ابن قتیبۃ الدینوریؒ، ابو سلیمان الخطابیؒ کی کتابیں اور مجمع الغرائب لعبدالغافر الفارسیؒ و غریب الحدیث لقاسم السرقسطیؒ و الفائق للزمخشری اور النہایۃ لابن اثیرؒ مشہور کتابیں ہیں (تدریب صہ۳۷۸ و صہ۳۷۹) اور اسی سلسلہ کی کتاب مجمع البحار لمحمد طاہر فتنیؒ اور المغرب ہیں۔


○ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرات حسنؓ و حسینؓ پر کیا دم کرتے تھے؟
○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں پر کیا دم کرتے تھے؟
○ آپ کے گھر والے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیا دم کرتے تھے؟
○ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسماعیل و حضرت اسحاق علیہما السلام پر کیا دم کیا کرتے تھے؟
○ اگر جنات نے پریشان کر رکھا ہو
○ اگر ڈراؤنے اور ناپسندیدہ خوابوں سے تکلیف و پریشانی لاحق ہوتی ہو۔
○ اگر سانپ بچھو یا کسی بھی زہریلے جانور نے ڈس لیا ہو۔
○ نظر بد لگ گئی ہو یا کثرت سے حوادثات پیش آتے ہوں۔

اور دیگر سینکڑوں ضروریات زندگی کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عملیات جاننے کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات مبارکہ پر سب سے پہلی جامع اور مستند کتاب

عربی سے اردو ترجمہ

نبوی ﷺ لیل ونہار

کا مطالعہ کیجئے

ہدیہ ۱۵۰/= روپے

ملنے کا پتہ
مکتبہ حسنیہ فدائی روڈ گرجاکھ گوجرانوالہ